باب۔ ۴۰

رہن

[وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ،(البقرۃ:۲۸۳)]

[أن النبي صلى الله عليه وسلم اشترى من يهودي طعاما إلى أجل ورهنه درعه،(رواہ البخاری)]

حدیث ۲۳۴۳: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ، جَو کے بدلے گروی رکھی۔ اور میں آنحضرتؐ کے پاس جَو کی روٹی اور چربی لے کر گیا۔ میں نے حضورؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آلِ محمدؐ کے پاس ایک صاع اناج کے سوا کچھ نہ رہا۔ جب کہ نو گھر ہیں۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۶۸، ۲۰۶۳، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، اور ۲۲۲۹)۔

حدیث ۲۳۴۴: رسول اکرم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ گروی رکھی۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۲۳۴۵: آنحضرتؐ نے کہا، "ہے کوئی جو کعب بن اشرف کا کام تمام کر دے۔ اِس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دی ہے"۔ محمد بن مسلمہؓ نے عرض کیا کہ میں تیار ہوں۔۔۔ محمد بن مسلمہؓ کعب کے پاس پہنچے اور اس سے ایک وسق غلہ قرض مانگا۔ کعب نے کہا کہ اپنی بیویاں میرے پاس رہن رکھ دو۔ انھوں نے جواب دیا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے! تو پھر اپنے بیٹے گروی رکھ دو۔ محمد بن مسلمہؓ نے کہا کہ یہ کیوں کر ہو گا، لوگ تو طعنہ دیں گے۔ یہ ہمارے لیے بڑے شرم کی بات ہے، البتہ ہم یہ کرسکتے ہیں کہ اپنا اسلحہ تمھارے پاس گروی رکھ دیں۔۔۔ یوں محمد بن مسلمہؓ دوبارہ آنے کا کہہ کر واپس روانہ ہو گئے۔ وہ دوبارہ کعب کے پاس گئے اور اس کا کام تمام کر دیا۔ پھر تمام واقعہ نبی اکرمؐ کو سنا دیا۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث ۲۳۴۶، ۲۳۴۷: نبی مکرم کا فرمانا ہے کہ "رہن کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے، اور دودھ دینے والا جانور دوہا جائے اگر وہ گروی ہو۔ اس کا خرچ، سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمے ہے۔۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۲۳۴۸: آنحضرتؐ نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۶۸ ۲۰۶۳، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۲۲۹، اور ۲۳۴۴)۔

حدیث۲۳۴۹: میں نے (قسم کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لکھ بھیجا۔ انھوں نے جواب دیا، حضورؐ کا اس بارے میں حکم ہے کہ حلف (قسم اٹھانا) مدعاعلیہ کے ذمے ہے۔ راوی: ابن ابی ملیکہؒ۔

حدیث۲۳۵۰: عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ اگر کسی نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ کسی کے مال کا مستحق بن جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جائے گا۔ پھر انھوں نے آیت، إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ سے عَذَابٌ أَلِيمٌ ،(آل عمران:۷۷) پڑھی۔

اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے۔ ہم نے ان سے عبد اللہ بن مسعودؓ کی بیان کردہ حدیث بتائی۔ تو انھوں نے کہا، ایک شخص کے درمیان ایک کنویں کے متعلق جھگڑا ہو گیا تو ہم اپنا مقدمہ لے کر رسول اکرمؐ کی خدمت میں پہنچے۔ آپؐ نے فرمایا، تمھارے پاس کوئی گواہ ہے، ورنہ وہ قسم کھائے گا۔ میں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ وہ تو جھوٹی قسم کھالے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، اگر کسی نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ کسی کے مال کا مستحق بن جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جائے گا۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی، إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَـٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ،[یعنی وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو آخرت میں ان کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انھیں پاک کرے گا، بلکہ ان کے لیے تو دردناک سزا ہے،(آل عمران:۷۷)]۔ راوی: منصور ابووائلؒ۔